38532-کیا چیک اپ کے لیے رمضان کا روزہ چھوڑنا جائز ہے

سوال

میں نے ہاسپٹل میں چیک اپ کروانا ہے اور اس کے لیے روزہ چھوڑنا ضروری ہے ، اگر میں اب چیک اپ نہیں کرواتا تو مجھے کچھ ماہ بعد وعدہ ملے گا ، تو کیا میرے لیے اس چیک اپ کے لیے روزہ افطار کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

مریض کے لیے روزہ افطار کرنا جائز ہے ، اور جتنے ایام وہ روزہ نہیں رکھے گا اس کی قضاء میں اتنے ہی یوم بعد میں روزے رکھے گا ، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور جو بھی مریض ہو یا سفر پر ہو وہ دوسرے دنوں میں اس گنتی کو پورا کرے }.البقرۃ(185)۔

جس مرض کی وجہ سے روزہ ترک کرنا جائز ہے وہ مرض ہے جس کی وجہ سے روزہ دار کو مشقت یا پھر ضرر پہنچے اور وہ مرض شدید قسم کی ہو یا پھر مرض کے زیادہ ہونے کا خدشہ ہو یا روزہ کی وجہ سے بیماری سے شفایابی میں تاخیر ہونے کا خطرہ پایا جائے ، اور علماء کرام نے اس کے ساتھ یہ بھی ملحق کیا ہے کہ اگر روزے کی وجہ سے مرض پیدا ہونے کا خدشہ ہو تو پھر بھی روزہ افطار کرسکتا ہے ۔

لھذا اگر آپ کا مرض بھی ان امراض میں شامل ہوتا ہے تو آپ کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہے ، کیونکہ ایکسرے یا سکیننگ مرض کی تشخیص کے لیے ہوتی ہے جس کی وجہ سے مرض کی زیادتی نہیں ہوگی اور شفایابی میں بھی تاخیر نہیں ہوگی ۔

لیکن اگر آپ کا مرض ان اقسام میں شامل نہیں ہوتا تو پھر ایسی حالت میں آپ کے لیے روزہ افطار کرنا جائز نہیں ، بلکہ آپ کو چاہیے کہ آپ ایکسرے یا سکیننگ رات کے وقت کروالیں ، یا پھر رمضان کے ختم ہونے کا انتظار کریں ۔

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

مریض کی تین حالتیں ہیں :

پہلی حالت :

اسے روزہ نہ تو ضرر پہنچائے اور نہ ہی مشقت دے ، لھذا اس کے لیے روزہ رکھنا واجب ہے کیونکہ اس کا کوئی عذر نہیں ۔

دوسری حالت :

روزہ اسے مشقت میں ڈالے اور ضرر نہ پہنچائے ، اس کے لیے روزہ رکھنا مکروہ ہے کیونکہ روزہ رکھنے میں اللہ تعالی کی رخصت قبول کرنے سے انکار اور اپنے آپ پر مشقت ہے ۔

تیسری حالت :

یہ کہ مریض کوروزہ نقصان اورضرر پہنچائے ، لھذا اس پر روزہ رکھنا حرام ہے کیونکہ اس میں اپنے آپ کو نقصان پہنچانا ہے ، اوراللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقینا اللہ تعالی تمہارے ساتھ رحم کرنے والا ہے}.

اورایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

.{اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو}. .

اورحدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(نہ کسی کو نقصان دواورنہ ہی خود نقصان اٹھاؤ) سنن ابن ماجہ ، مستدرک حاکم ، امام نووی کا کہنا ہے کہ اس کے اوربھی کئی طریق ہیں جوایک دوسرے کو قوی کرتے ہیں ۔

مریض کوروزے کے ضرر کا علم یا تو اس کے احساس ضررسے ہوگا یا پھر کسی ماہر ڈاکٹر کے بتانے سے کہ روزہ رکھنے سے اسے نقصان ہوگا ۔

جب مریض روزہ چھوڑے تو شفایاب ہونے کے بعد اسے چھوڑے ہوئے روزے رکھنا ہوں گے ، اوراگر شفایابی سے قبل ہی مریض فوت ہوجائے تو اس کے قضاء کی وجہ سے اس سے ساقط ہوجائے گا کیونکہ اس پر فرض تو دوسرے دنوں کی گنتی میں روزے رکھنے تھے لیکن وہ انہیں پا ہی نہیں سکا ۔

فصول فی الصیام والتراویح (الفصل الثالث) ۔

واللہ اعلم.